الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2660400 فیکس: 2564586

Name :> **Noor Afshan**
Address :> **Karachi, Pakistan**
Subject :> **WIRASAT**
Writer :> محمد آصف

Serial No :> **8541**
Fatwa No :>
Date :> **5/29/2010**
Email :>

Asalam elekum, We are 3 brothers and 3 sisters and a mother.My father died recently, he left some money in citi bank. apart from bank,He also bought three (3)National saving certificates worth Rs. 10 lac each. He nominated one certificate to his wife,in which he wrote that after his death, the amount to be given to his wife. The other , he nominated to His son, and the third one he nominated to his two daughters, with 50% share each , it was clear and duly signed by him. He also told each of us that we should encash it after his death.

after his death all the nominees went to National Saving and showed them the death cerificate and our Identity cards, after their satisfation they gave separate cheques to all 4 of us.

now my other brothers and sisters are saying that we should surrender the money we got from the National Saving. that all his wealth should be collected together,including the money which my father gave to us through National Saving, and then the money be distributed among all of us. i want to know,is this a correct. should we surrender the money we recieved indivdually from the National Saving. Kindly answer.

ہم تین بھائی، تین بہنیں اور ایک والدہ ہیں۔ حال ہی میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے کچھ پیسے سٹی بینک میں چھوڑے۔ اس کے علاوہ انہوں نے بینک سے علیحدہ ۱۰،۱۰ لاکھ کے تین نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ بھی خریدے تھے۔ ایک سرٹیفکیٹ انہوں نے اپنی اہلیہ کے نام کروایا جس میں تحریر کیا کہ انتقال کے بعد یہ ان کی اہلیہ کو دیدیا جائے۔ اور دوسرا اپنے ایک بیٹے کو نامزد کیا اور تیسرے کیلئے دو بیٹیوں کو برابر برابر نامزد کیا ۵۰ فیصد کے حساب سے۔ یہ ان کی جانب سے واضح علامت تھا۔ انہوں نے ہمیں یہ بھی کہا کہ ان کی وفات کے بعد ہم انہیں کیش کرالیں۔ ان کی وفات کے بعد سارے نامزد شدہ لوگ نیشنل سیونگ گئے اور ڈیتھ سرٹیفکیٹ دکھایا اور اپنے شناختی کارڈ بھی دکھائے اس تسلی کے بعد انہوں نے ہم چاروں کو علیحدہ علیحدہ چیک دیدیئے۔ اب میرے دیگر بہن بھائی کہتے ہیں کہ نیشنل سیونگ سے جو رقم حاصل ہوئی ہے وہ ان کے حوالے کریں۔ والد نے جتنی بھی رقم چھوڑی ہے وہ اور ان سرٹیفکیٹ کی رقم ملا کر ہم تمام بہن بھائیوں میں تقسیم کی جائے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا یہ درست ہے؟ کیا ہم نیشنل سیونگ سے حاصل شدہ رقم ان کے حوالے کردیں؟ پلیز جلد جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

والد مرحوم کا مذکور خط کشیدہ قول یا تحریر شرعاً وصیت کے حکم میں ہے پھر یہ وصیت وارث کے بارے میں ہے جس کا شرعاً اعتبار نہیں۔ الا یہ کہ تمام ورثاء عاقل و بالغ ہوں اور بلا کسی جبر و اکراہ کے اپنی رضی و خوشی سے اس وصیت کے موافق عمل کرنا چاہیں تو اس کا انہیں اختیار ہے ورنہ یہ مرحوم کا ترکہ شمار ہو کر ان کے تمام ورثاء میں اصولِ میراث کے موافق تقسیم ہوگی۔

کما فی الدر المختار: (ولا لوارثہ وقاتلہ مباشرۃً) لا تسبیبا کما مر (إلا بإجازۃ ورثتہ) لقولہ علیہ السلام "لا وصیۃ لوارثٍ إلا أن یجیزھا الورثۃ" یعنی عند وجود وارث آخر کما یفیدہ آخر الحدیث وسنحققہ (وھم کبار) عقلاء فلم تجز إجازۃ صغیر ومجنون الخ (ج٦ ص٦٥٥)۔

(جاری ہے)

وفي الهداية ولا تجوز لوارثه لقوله عليه السلام إن الله تعالى أعطى كل ذي حق حقه ألا لا وصية لوارث ولأنه يتأذى البعض بإيثار البعض ففي تجويزه قطيعة الرحم (إلى قوله) إلا أن يجيزها الورثة الخ. (ج ٣ ص ٦٥٧) - والله أعلم

محمد آصف ابراهيم عفي عنه
دار الإفتاء والقضاء جامعة بنورية عالمية كراتشي
٢ رجب المرجب سنة ١٣٣١ هـ

الجواب صحيح
دار الإفتاء جامعة بنورية
٦ رجب المرجب ١٤٣١ ه

الجواب صحيح
عبد الله شوكت
دار الإفتاء جامعة بنورية
٦ رجب المرجب ١٤٣١ ه

رئيس دار الإفتاء جامعة بنورية العالمية

٨٥٧١
٢٣/٦/١٠

الجواب صحيح